سبق نمبر 28

سُوْرَةُ الشُّوْرٰى مَكِّيَّةٌ

آیات: 1 تا 53

سوال 1: سورۃ الشوریٰ کا مختصر تعارف اور اہم موضوعات تحریر کریں۔

جواب: (الف) سورۃ الشوریٰ کا تعارف:

1۔ وجہ تسمیہ: سورۃ الشوریٰ عربی زبان میں مشورے کو کہتے ہیں۔ اس سورت کا نام شوریٰ اس کی آیت نمبر 38 سے لیا گیا ہے۔

2۔ مکی سورت: سورۃ الشوریٰ مکی سورت ہے۔

3۔ ترتیب نزولی: یہ سورت نزول کے اعتبار سے 62 نمبر پر ہے۔

4۔ ترتیب جمعی: یہ سورت ترتیب جمعی کے اعتبار سے 42 نمبر پر ہے۔

5۔ کل آیات: اس سورت میں کل 53 آیات مبارکہ ہیں۔

6۔ کل رکوع: اس سورت میں کل 5 رکوع ہیں۔

(ب) سورۃ الشوریٰ کے اہم مضامین: سورۃ الشوریٰ کے اہم موضوعات درجہ ذیل ہیں:

1۔ مسلمانوں کے اجتماعی نظام "شورائیت" کا بیان
2۔ توحید عملی کا ذکر
3۔ رسالت اور آخرت کے بنیادی عقائد کا ذکر
4۔ کفارِ مکہ کے اعتراضات کا جواب
5۔ عظمت باری تعالیٰ کا بیان
6۔ اہل بیت سے محبت کا بیان
7۔ صراطِ مستقیم کا بیان
8۔ نیک لوگوں کے اوصاف کا ذکر

Educhampgroup.com

سُوْرَةُ الشُّوْرٰی مَکِّیَّةٌ

بامحاورہ ترجمہ — سورۃ نمبر: 42، آیات: 1 تا 53

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

حٰمٓ ۝١ عٓسٓقٓ ۝٢ كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ

حٰمٓ ۝١ عٓسٓقٓ ۝٢ اسی طرح آپ کی طرف وحی فرماتا رہا ہے اور ان (رسولوں) کی طرف جو آپ سے پہلے تھے

اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٣ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَهُوَ

وہ اللہ جو بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے اور وہی

الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝٤ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰۗئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

سب سے بلند عظمت والا ہے۔ قریب ہے کہ آسمان اپنے اوپر سے پھٹ پڑیں اور فرشتے اپنے رب کی حمد کیساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں

وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝٥

اور زمین والوں کیلئے مغفرت مانگتے رہتے ہیں آگاہ ہو جاؤ بیشک اللہ ہی بہت بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ڮ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝٦

اور جن لوگوں نے اس کے سوا دوسرے کارساز بنا رکھے ہیں اللہ ان پر نگہبان ہے اور آپ انکے ذمہ دار نہیں ہیں۔

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا

اور اسی طرح ہم نے آپکی وحی فرمایا عربی (زبان میں) قرآن تاکہ آپ مکہ والوں اور اسکے آس پاس والوں کو ڈرائیں

وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ

اور جمع ہونے کے دن سے ڈرائیں جس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں (اس دن) ایک گروہ جنت میں ہوگا

وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ ۝٧ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ

اور ایک گروہ بھڑکتی آگ میں۔ اور اگر اللہ چاہتا تو یقیناً انہیں ایک ہی اُمت بنا دیتا لیکن

يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَاۗءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝٨

وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل فرماتا ہے اور ظالموں کیلئے نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مددگار۔

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى ۡ

کیا انہوں نے اسکے سوا دوسروں کو مددگار بنا رکھا ہے تو اللہ ہی مددگار ہے اور وہی مُردوں کو زندہ فرمائیگا

Educhampgroup.com

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ
اور وہ ہر چیز پر بڑی قدرت رکھنے والا ہے۔ اور تم جس بات میں بھی اختلاف کرتے ہو اسکا فیصلہ اللہ ہی کیطرف (سے) ہوگا
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝
یہی اللہ میرا رب ہے اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔
فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا
(اللہ) آسمانوں اور زمینوں کا پیدا فرمانے والا ہے اس نے تمہارے لیے تم ہی میں سے جوڑے بنائے
وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ؕ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ
اور چوپایوں میں سے جوڑے بنائے (اس طریقہ سے) وہ تمہیں اس (دنیا) میں پھیلاتا ہے اس (اللہ) جیسی کوئی شے نہیں
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
اور وہ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ اسی کے پاس آسمانوں اور زمینوں (کے خزانوں) کی چابیاں ہیں
يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝
وہ جس کیلئے چاہتا ہے رزق کشادہ فرماتا ہے اور (جس کیلئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے بیشک وہ ہر شے کو خوب جاننے والا ہے۔
شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا
اس نے تمہارے لیے دین کا (وہی) طریقہ مقرر فرمایا ہے جس کا حکم اس نے نوح (علیہ السلام) کو دیا تھا
وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى
اور جسکی وحی ہم نے آپکی طرف بھیجی ہے اور جسکا حکم ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) اور موسیٰ (علیہ السلام) اور عیسیٰ (علیہ السلام) کو دیا تھا
اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ؕ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ؕ
کہ دین کو قائم کرو اور اس میں تفرقہ نہ ڈالو مشرکوں پر وہ بات بہت بھاری ہے جسکی طرف آپ انہیں بلا رہے ہیں
اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ۝
اللہ جسے چاہتا ہے اپنی طرف (قربت کیلئے) چُن لیتا ہے اور اسے اپنی طرف ہدایت دیتا ہے جو رجوع کرے۔
وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ
اور انہوں نے تفرقہ ڈالا اپنے پاس علم (وحی) کے آجانے کے بعد آپس کی ضد کی وجہ سے
وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ
اور اگر آپ کے رب کی بات پہلے سے طے شدہ نہ ہوتی ایک خاص وقت تک تو یقیناً اُن کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا

Educhampgroup.com

وَإِنَّ الَّذِينَ أُورِثُوا الْكِتَابَ مِن بَعْدِهِمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ ﴿١٤﴾

اور بیشک جو لوگ کتاب کے وارث بنائے گئے ان کے بعد یقیناً اس کے حوالہ سے بے چین کرنے والے شک میں ہیں۔

فَلِذَٰلِكَ فَادْعُ ۖ وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ ۖ

تو آپ اسی (دین) کیلئے دعوت دیتے رہیں اور (اسی پر) قائم رہیں جیسے آپ کو حکم دیا گیا ہے

وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ ۖ وَقُلْ آمَنتُ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ مِن كِتَابٍ ۖ

اور ان کی خواہشات کے پیچھے نہ چلیں اور آپ (ﷺ) فرمادیجیے میں (ہر) کتاب پر ایمان لایا جو اللہ نے نازل فرمائی ہے

وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمُ ۖ اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۖ

اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے درمیان عدل (قائم) کروں اللہ ہمارا (بھی) رب ہے اور تمہارا (بھی) رب ہے

لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۖ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ ۖ

ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لیے تمہارے اعمال ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی جھگڑا نہیں

اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۖ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿١٥﴾ وَالَّذِينَ يُحَاجُّونَ فِي اللَّهِ مِن بَعْدِ

اللہ ہم سب کو جمع فرمائیگا اور اسی کیطرف (سب کو) جانا ہے۔ اور جو لوگ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں اس کے بعد کہ

مَا اسْتُجِيبَ لَهُ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِندَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ

اس (کی دعوت) کو قبول کر لیا گیا ہے ان کا جھگڑا ان کے رب کے یہاں باطل ہے اور ان پر (اللہ کا) غضب ہے

وَلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿١٦﴾ اللَّهُ الَّذِي أَنزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْمِيزَانَ ۗ

اور ان کیلئے سخت عذاب ہے۔ اللہ ہی ہے جس نے حق کے ساتھ کتاب کو نازل فرمایا اور میزان (کو بھی)

وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ ﴿١٧﴾ يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا ۖ

اور تمہیں کیا معلوم شاید قیامت قریب ہی ہو۔ جو لوگ اس پر ایمان نہیں رکھتے وہ اس کیلئے جلدی مچاتے ہیں

وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ مِنْهَا وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَقُّ ۗ أَلَا إِنَّ الَّذِينَ

اور جو اس پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں اور وہ جانتے ہیں کہ وہ حق ہے آگاہ ہو جاؤ بیشک جو لوگ

يُمَارُونَ فِي السَّاعَةِ لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ﴿١٨﴾ اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ

قیامت کے بارے میں جھگڑتے ہیں (وہ) ضرور دور کی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔ اللہ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے

يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ ۖ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿١٩﴾ مَن كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ

وہ جسے چاہتا ہے رزق عطا فرماتا ہے اور وہی بہت قوت والا بہت غالب ہے۔ جو شخص آخرت کی کھیتی چاہتا ہے

Educhampgroup.com

نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا
ہم اس کیلئے اسکی کھیتی میں اضافہ فرمادیتے ہیں اور جو شخص دنیا کی کھیتی چاہتا ہے (تو) ہم اسے اسمیں سے کچھ عطا کردیتے ہیں
وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ۝٢٠ اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ
اور آخرت میں اس کیلئے کوئی حصہ نہیں۔ کیا ان کے کچھ شریک ہیں جنہوں نے ان کیلئے ایسا دین مقرر کیا ہے
مَا لَمْ يَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ
جس کا اللہ نے حکم نہیں دیا؟ اور اگر فیصلہ کی بات طے نہ ہو چکی ہوتی تو ان کے درمیان (کب کا) فیصلہ کر دیا جاتا
وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٢١ تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا
اور بیشک ظالموں کیلئے دردناک عذاب ہے۔ آپ ظالموں کو دیکھیں گے وہ اپنے کیے ہوئے (اعمال) سے ڈر رہے ہونگے
وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ
اور وہ (عذاب) ان پر واقع ہو کر رہیگا اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے (وہ) جنتوں کے باغوں میں ہونگے
لَهُمْ مَّا يَشَاۗءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ۝٢٢
ان کیلئے ان کے رب کے پاس وہ سب کچھ ہوگا جو وہ چاہیں گے یہی بہت بڑا فضل ہے
ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ
یہ وہ (فضل) جس کی خوشخبری اللہ اپنے (ان) بندوں کو دیتا ہے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے
قُلْ لَّآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ۭ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً
آپ (ﷺ) فرما دیجیے میں تم سے اس (تبلیغ رسالت) پر قرابت کی محبت کے سوا کوئی اجر نہیں مانگتا اور جو نیکی کریگا
نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝٢٣ اَمْ
ہم اس کی نیکی میں اضافہ کر دیں گے۔ بیشک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت قدردان ہے۔ کیا
يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ ۭ
وہ کہتے ہیں کہ اس (رسول ﷺ) نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے؟ پس اگر اللہ چاہتا تو آپکے دل پر مہر لگا دیتا
وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ
اور اللہ باطل کو مٹا دیتا ہے اور حق کو اپنے کلمات سے حق ثابت کرتا ہے بیشک وہ سینوں کے رازوں کو (بھی)
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٢٤ وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ
خوب جاننے والا ہے۔ اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اور برائیوں سے درگزر فرماتا ہے

Educhampgroup.com

وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝ وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ اور وہ دعائیں قبول فرماتا ہے ان لوگوں کی جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے

وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۝

اور انہیں اپنے فضل سے اور زیادہ عطا فرماتا ہے اور کافروں کیلئے سخت عذاب ہے

وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ

اور اگر اللہ اپنے تمام بندوں کیلئے روزی کشادہ فرما دے تو یقیناً وہ زمین میں سرکشی کرنے لگتے

وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ۝

لیکن وہ ایک اندازہ کے ساتھ نازل فرماتا ہے جو وہ چاہتا ہے بیشک وہ اپنے بندوں سے نہایت باخبر خوب دیکھنے والا ہے

وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ۭ

اور وہی ہے جو بارش نازل فرماتا ہے اسکے بعد کہ وہ مایوس ہو چکے ہوتے ہیں اور وہ اپنی رحمت پھیلا دیتا ہے

وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اور وہی کارساز (اور) بہت تعریفوں والا ہے۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمینوں کا پیدا فرمانا

وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَاۗبَّةٍ ۭ وَهُوَ عَلٰي جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَاۗءُ

اور ان جانداروں کا (پیدا فرمانا) جو اس نے ان دونوں میں پھیلا دیئے ہیں اور جب وہ چاہے انکے جمع کرنے پر

قَدِيْرٌ ۝ وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ

قدرت رکھتا ہے۔ اور تمہیں جو کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو ان (اعمال) کیوجہ سے جو تمہارے ہاتھوں نے کمائے

وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۝ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ

اور وہ بہت (سی خطاؤں) سے درگزر بھی فرما دیتا ہے اور تم (اللہ کو) زمین میں عاجز نہیں کر سکتے

وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ۝

اور تمہارا اللہ کے سوا نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مددگار۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے سمندر میں (چلنے والے) پہاڑوں جیسے جہاز ہیں۔

اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰي ظَهْرِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

اگر وہ چاہے تو ہوا کو ٹھہرا دے تو وہ (جہاز) اس (سمندر) کی سطح پر کھڑے رہ جائیں یقیناً اس میں نشانیاں ہیں

لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝ اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ۝

ہر صبر (اور) شکر کرنیوالے کیلئے۔ یا وہ انہیں انکے اعمال کیوجہ سے ہلاک کر دے اور وہ بہت (سی برائیوں) سے درگزر بھی فرماتا ہے۔

Educhampgroup.com

وَّيَعْلَمَ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا ۭ مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ۝

اور (تاکہ) وہ لوگ جان لیں جو ہماری آیات میں جھگڑتے ہیں کہ ان کے لیے بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں۔

فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى

تو تمہیں جو شے بھی عطا فرمائی گئی ہے تو وہ دنیاوی زندگی کا سامان ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہت بہتر اور باقی رہنے والا ہے

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝ۚ

ان لوگوں کیلئے جو ایمان لائے اور اپنے رب ہی پر بھروسہ کرتے رہے۔

وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰۗىِٕرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ

اور وہ لوگ جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں اور جب انہیں غصہ آتا ہے

يَغْفِرُوْنَ ۝ۚ وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۠ وَاَمْرُهُمْ

(تو) معاف کر دیتے ہیں۔ اور جو اپنے رب کا حکم مانتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور انکے معاملات

شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۠ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ۚ

آپس کے مشورے سے (طے) ہوتے ہیں اور جو کچھ رزق ہم نے انہیں عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ۝ وَجَزٰۗؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ

اور جب ان پر زیادتی کی جاتی ہے تو وہ بدلہ لیتے ہیں۔ اور برائی کا بدلہ اسی جیسی (ہی) برائی ہے

فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَي اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۝

پھر جو معاف کر دے اور اصلاح کرے تو اسکا اجر اللہ (کے ذمہ کرم) پر ہے بیشک وہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔

وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝ۭ

اور یقیناً جو شخص اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد بدلہ لے تو ایسے لوگوں پر کوئی الزام نہیں۔

اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَي الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ

الزام تو ان ہی پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق سرکشی کرتے ہیں

اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝ۧ

یہ لوگ ہیں جن کیلئے دردناک عذاب ہے۔ اور البتہ جو شخص صبر کرے اور معاف کر دے تو بیشک یہ ضرور بڑی ہمت کے کام ہیں۔

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ

اور جسے اللہ گمراہ کر دے تو اسکے بعد اسکا کوئی کارساز نہیں اور آپ ظالموں کو دیکھیں گے جب وہ عذاب دیکھ لیں گے

Educhampgroup.com

يَقُولُونَ هَلْ إِلَىٰ مَرَدٍّ مِّن سَبِيلٍ ۝ وَتَرَاهُمْ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا

(تو) وہ کہیں گے کیا واپسی کا بھی کوئی راستہ ہے؟ اور آپ انہیں دیکھیں گے کہ وہ اس (جہنم) پر پیش کیے جائیں گے

خَاشِعِينَ مِنَ الذُّلِّ يَنظُرُونَ مِن طَرْفٍ خَفِيٍّ ۗ وَقَالَ الَّذِينَ آمَنُوا

ذلت سے سر جھکائے ہوئے وہ چھپی نگاہ سے دیکھ رہے ہوں گے اور ایمان والے کہیں گے

إِنَّ الْخَاسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ

بیشک نقصان اٹھانے والے (وہی) ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈالا اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن

أَلَا إِنَّ الظَّالِمِينَ فِي عَذَابٍ مُّقِيمٍ ۝ وَمَا كَانَ لَهُم مِّنْ أَوْلِيَاءَ

آگاہ ہو جاؤ بیشک ظالم ہمیشہ قائم رہنے والے عذاب میں رہیں گے۔ اور ان کے لیے کوئی نہ ہو گا دوستوں میں سے

يَنصُرُونَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ ۗ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن سَبِيلٍ ۝

جو اللہ کے سوا ان کی مدد کر سکیں اور جسے اللہ گمراہ کر دے تو اس کیلئے (ہدایت کا) کوئی راستہ نہیں۔

اسْتَجِيبُوا لِرَبِّكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ ۚ

(اے لوگو!) تم اپنے رب کا حکم مان لو اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے جس کے ٹلنے کی اللہ کی طرف سے کوئی صورت نہیں

مَا لَكُم مِّن مَّلْجَإٍ يَوْمَئِذٍ وَمَا لَكُم مِّن نَّكِيرٍ ۝

اس دن تمہارے لیے نہ کوئی پناہ لینے کی جگہ ہو گی اور نہ تمہارے لیے (گناہوں سے) انکار کی کوئی صورت ہو گی۔

فَإِنْ أَعْرَضُوا فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۖ إِنْ عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلَاغُ ۗ

پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو ہم نے آپکو انکا نگہبان بنا کر نہیں بھیجا آپکے ذمہ تو صرف (پیغام حق کی) پہنچا دینا ہے

وَإِنَّا إِذَا أَذَقْنَا الْإِنسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۖ وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ

اور جب ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہو جاتا ہے اور اگر انہیں کوئی برائی پہنچتی ہے

بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَإِنَّ الْإِنسَانَ كَفُورٌ ۝

ان (گناہوں) کی وجہ جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجے (تو شکایت کرتے ہیں) اور بیشک انسان بڑا ناشکرا ہے۔

لِّلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ يَهَبُ لِمَن يَشَاءُ إِنَاثًا

اللہ ہی کیلئے آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہت ہے وہ جو چاہتا ہے پیدا فرماتا ہے جس کو چاہتا ہے بیٹیاں عطا فرماتا ہے

وَيَهَبُ لِمَن يَشَاءُ الذُّكُورَ ۝ أَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَإِنَاثًا ۖ

اور جس کو چاہتا ہے بیٹے عطا فرماتا ہے۔ یا انہیں لڑکے اور لڑکیاں ملا کر جوڑے عطا فرماتا ہے

Educhampgroup.com

وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝
اور جسے چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے بیشک وہ خوب جاننے والا بڑی قدرت رکھنے والا ہے۔
وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ
اور کسی انسان کیلئے ممکن نہیں کہ اللہ اس سے کلام کرے مگر وحی کے ذریعہ یا پردے کے پیچھے سے
اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ۝
یا وہ کوئی فرشتہ بھیجے تو وہ اس کے حکم سے جو وہ (اللہ) چاہے وحی کرے بیشک وہ بہت بلند بڑی حکمت والا ہے۔
وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ
اور اسی طرح ہم نے اپنے حکم سے آپ کی طرف روح (یعنی قرآن) کی وحی فرمائی نہ آپ
مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا
کتاب (کے احکامات کی تفصیلات) سے واقف تھے اور نہ ایمان (کی تفصیلات) جانتے تھے؟ لیکن ہم نے اس (قرآن کو) نور بنا دیا
نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ؕ وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝
جس سے ہم اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں ہدایت عطا فرماتے ہیں اور بیشک آپ سیدھے راستہ کیطرف ہدایت فرماتے ہیں۔
صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ
اللہ کی راہ (کی طرف) جو آسمانوں اور زمینوں کی ہر چیز کا مالک ہے۔
اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ۝
آگاہ ہو جاؤ! سارے معاملات اللہ ہی کی طرف لوٹتے ہیں

مشکل الفاظ کے معانی (Important for MCQs)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
وَيَسْتَغْفِرُوْنَ	اور بخشش طلب کر رہے ہیں	فِي السَّعِيْرِ	بھڑکتی آگ میں
فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ	پس اللہ ہی حقیقی کارساز ہے	وَاسْتَقِمْ	اور ثابت قدم رہیے
مِنْ نَّصِيْبٍ	کوئی حصہ	مُشْفِقِيْنَ	ڈر رہے ہوں گے
يَّقْتَرِفْ	کماتا ہے	وَيَسْتَجِيْبُ	اور وہی قبول کرتا ہے

Educhampgroup.com

مشق (100 فیصد حل شدہ)

سوال 1: خالی جگہیں پُر کریں۔

ا۔ آیت ۵ میں ذکر ہے کہ فرشتے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور اہل زمین کے لیے مغفرت مانگتے رہتے ہیں۔

۲۔ آیت ۱۱ میں ذکر ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی کسی شے سے مثال دینا ہی ممکن نہیں ہے۔

۳۔ آیت ۱۴ میں مطابق تفرقہ کی اصل وجہ آپس کی ضد ہوتی ہے۔

۴۔ آیت ۴۳ کے مطابق صبر کرنا اور معاف کر دینا بڑی ہمت کے کام ہیں۔

۵۔ آیت ۵۲ کے مطابق ایمان کے حصول کا ذریعہ قرآن حکیم کو قرار دیا گیا ہے۔

سوال 2: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

سوال 1 پہلے رکوع کی روشنی میں جواب دیجیے قیامت اور اس دن لوگوں کے انجام کے بارے میں کیا ذکر کیا گیا ہے؟

جواب: قیامت اور اس دن لوگوں کے انجام: سورۃ الشوریٰ کے پہلے رکوع میں نبی کریم ﷺ کو فرمایا گیا کہ لوگوں کو جمع ہونے کے دن سے آگاہ کرو کہ ایک دن آنے والا ہے جب تمام اگلے پچھلے لوگ اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش ہوں گے۔ اور اپنے اپنے اعمال کے مطابق جزا اور سزا کے مستحق ٹھہریں گے۔ اس دن یعنی قیامت کے دن ایک گروہ اہلِ جنت کہلائیں گے اور دوسرا گروہ اہلِ جہنم۔

سوال 2: دوسرے رکوع کی روشنی میں جواب دیجیے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے جلیل القدر رسولوں کو اور ان کی اتباع کرتے ہوئے ہمیں کیا حکم فرمایا؟

جواب: جلیل القدر رسولوں کی اتباع: سورۃ الشوریٰ کے دوسرے رکوع میں اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کو فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے وہی دین مقرر کیا ہے جس کا قائم کرنے کیلئے

Educhampgroup.com

ہم نے حضرت نوح علیہ السلام کو حکم دیا تھا اور جس کا آپ کو وحی کے ذریعے سے حکم دیا ہے۔ اس دین کے قائم کرنے کے لیے حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو حکم دیا تھا۔ سب انبیاء علیہم السلام اور ان کی امتوں کو حکم ہوا کہ دین الٰہی کو اپنے قول و عمل سے قائم رکھیں اور اصل دین میں کسی طرح تفریق و اختلاف نہ رکھیں۔ کیونکہ عقائد، اخلاق اور اصول دینیات میں تمام انبیاء علیہم السلام متفق رہے ہیں۔ ہمیں یہ حکم دیا گیا ہے کہ خود بھی اسی دین اسلام پر قائم رہیں اور دوسرے کو بھی اس دین کا پیغام پہنچا دیں۔ خود بھی قرآن و سنت پر عمل کریں اور دوسرے کو بھی قرآن و سنت کے مطابق زندگی بسر کرنے کی دعوت دیں۔

سوال 3: دوسرے رکوع میں آپ ﷺ کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اہل کتاب (یہود) کے بارے میں کیا خصوصی احکامات عطا فرمائے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کی طرف سے نبی کریم ﷺ کو اہل کتاب (یہود) کے بارے میں خصوصی احکامات: سورۃ الشوریٰ کے دوسرے رکوع میں نبی کریم ﷺ کو یہ حکم دیا ہے کہ جو وحی تجھ پر نازل کی گئی ہے اور وہی وحی تجھ سے پہلے کے تمام انبیاء علیہم السلام پر آتی رہی ہے اور جو شرع تیرے لیے مقرر کی گئی ہے اور وہی تجھ سے پہلے تمام انبیائے کرام علیہم السلام کے لیے بھی مقرر کی گئی تھی، تو تمام لوگوں کو اس کی دعوت دے، ہر ایک کو اسی کی طرف بلا اور اسی کے منوانے اور پھیلانے کی کوشش میں لگا رہ اور اللہ تعالیٰ کی عبادت و وحدانیت پر تو آپ استقامت کر اور اپنے ماننے والوں سے استقامت کر، مشرکین نے جو کچھ اختلاف کر رکھے ہیں جو تکذیب و افترا ان کا شیوہ ہے جو عبادت غیر اللہ ان کی عادت ہے خبردار تو ہر گز ہر گز ان کی خواہش اور ان کی چاہتوں میں نہ آجانا۔ ان کی ایک بھی نہ ماننا اور علی الاعلان اپنے اس عقیدہ کی تبلیغ کر کہ اللہ کی نازل کردہ تمام کتابوں پر میرا ایمان ہے۔ میرا یہ کام نہیں کہ ایک کو مانوں اور دوسری سے انکار کروں، ایک کو لے لوں اور ایک کو چھوڑ دوں۔ میں تم میں بھی وہی احکام جاری کرنا چاہتا ہوں جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے میرے پاس پہنچائے گئے ہیں اور جو سراسر عدل اور یکسر انصاف پر مبنی ہیں۔ معبود برحق صرف اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ ہمارا تمہارا معبود برحق وہی ہے اور وہی سب کا پالنہار ہے۔

Educhampgroup.com

سوال 4: چوتھے رکوع کی روشنی میں جواب دیجیے کہ نیک لوگوں کے کیا اوصاف بیان کیے گئے ہیں؟

جواب: نیک لوگوں کے اوصاف:

سورۃ الشوریٰ کے چوتھے رکوع میں نیک لوگوں کی درجہ ذیل صفات بیان کی گئی ہیں:

1۔ نیک لوگ بڑے بڑے گناہوں (یعنی گناہِ کبیرہ) سے بچتے ہیں۔

2۔ وہ بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں۔

3۔ وہ جب غصہ ہوتے ہیں تو معاف کر دیتے ہیں۔

4۔ وہ اپنے رب کے حکم مانتے ہیں۔

5۔ وہ نماز قائم کرتے ہیں۔

6۔ وہ اپنے معاملات کو آپس کے مشورے سے طے کرتے ہیں۔

7۔ وہ اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے رزق میں سے خرچ کرتے ہیں۔

8۔ جب ان کے ساتھ ظلم اور زیادتی ہو تو مصلحت کے تحت برابر کا بدلہ لیتے ہیں۔

سوال 5: پانچویں رکوع کی روشنی میں جواب دیجیے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اولاد کے بارے میں کیا ذکر فرمایا ہے؟

جواب: سورۃ الشوریٰ کے پانچویں رکوع میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اولاد کے بارے میں یہ باتیں بیان فرمائی ہیں:

1۔ وہ جس کو چاہتا ہے بیٹیاں عطا فرماتا ہے۔

2۔ جس کو چاہتا ہے بیٹے عطا فرماتا ہے۔

3۔ اللہ تعالیٰ بعض کو دونوں دیتا ہے یعنی بیٹیاں اور بیٹے۔

4۔ اور جسے چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے یعنی بعض کے ہاں نہ لڑکے پیدا ہوتے ہیں اور نہ لڑکیاں۔

Educhampgroup.com

سوال 3: غصے کے نقصانات اور عفوودرگزر پر نوٹ لکھیں۔

جواب: غصہ ایک ایسی نفسیاتی کیفیت ہے جو انسان میں اس کے مزاج کے خلاف بات یا کام سے طاری ہوتا ہے۔ یہ ایک ہزیانی کیفیت ہے جو اس قدر تیزی سے پیدا ہوتی ہے کہ بدن انسانی کا تمام نظام درہم برہم ہو جاتا ہے۔ خاص طور پر نظام اعصاب اور نظام ہضم زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔

غصے کے نقصانات:

- گالم گلوچ، لڑائی جھگڑا، بہتان وغیرہ جیسی برائیاں غصہ کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔
- غصہ کی وجہ سے قریبی رشتہ داروں کے مابین الفت، محبت، بھائی چارگی ختم ہو جاتی ہے، جس سے سماج پر بہت منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔
- غصہ انسان میں محرومیت، نفرت اور تکبر پیدا کرتی ہے۔
- غصہ کی وجہ سے انسان احکام اسلام اور حدودِ شریعت کو پامال کر کے خود کو جہنم کا ایندھن بناتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: (ترجمہ) "اہلِ تقویٰ وہ ہیں جو غصے کو قابو میں رکھتے ہیں۔"
- غصہ سے انسان مختلف امراض کا شکار ہو جاتا ہے مثلاً بلڈ پریشر، معدے کا السر، ذہنی دباؤ، ہارٹ اٹیک وغیرہ۔

عفوودرگزر:

عفو و درگزر ایک بہترین اخلاقی وصف ہے۔ اس سے دشمن دوست ہو جاتے ہیں اور دوستوں میں محبت بڑھ جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مومنوں کے لیے جو صفات پسند فرمائی ہیں ان میں عفوودرگزر بھی ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

وَالْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ط (آل عمران: 134)

ترجمہ: "اور وہ مومن غصہ پی جانے والے ہیں اور لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں۔"

رسول اللہ ﷺ مسلمانوں کی غلطیوں کو تو معاف فرمایا ہی کرتے تھے، دشمنوں سے بھی عفوودرگزر کرتے تھے۔ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ نے وادیٔ طائف کا قصد فرمایا کہ ان لوگوں کو

Educhampgroup.com

دین اسلام کی دعوت دیں۔ طائف کے سرداروں نے آپ ﷺ کی دعوت قبول کرنے کے بجائے نہایت تکلیف دہ سلوک کیا اور آپ ﷺ پر اتنے پتھر برسائے کہ جسم مبارک لہو لہان ہو گیا۔ جوتے خون سے بھر گئے۔ اس وقت جبرائیل امین علیہ السلام تشریف لائے اور اللہ کے حکم سے انہوں نے عرض کیا "آپ ﷺ حکم دیں تو طائف کے دونوں پہاڑوں کو آپس میں ملا کر انہیں نیست و نابود کر دوں۔" مگر رسول اللہ ﷺ نے نہ صرف یہ کہہ کر انہیں معاف فرمایا بلکہ دُعا فرمائی "اے اللہ! ان کو ہدایت دے۔"

گھریلو سرگرمی

سوال: اہل بیت اطہار کی محبت کے حوالہ سے چند احادیثِ مبارکہ تلاش کر کے لکھیں۔

جواب: دین اسلام میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور اہل بیت اطہار رضی اللہ عنہما کی عظمت، شان اور بلندی مقام کا کون انکار کر سکتا ہے۔ یہ وہی پاکباز ہستیاں ہیں جن کو رب العالمین نے اپنے نبی ﷺ کی صحبت کے لیے چُنا، جن کی آنکھوں نے نبی ﷺ کے رُخ انور کا دیدار کیا، جنھوں نے مشکوٰۃ نبوت سے براہِ راست استفادہ کیا، جن کی قربانیوں سے دین ہم تک پہنچا، قرآن و حدیث کا علم ہمیں حاصل ہوا اور ہم عرفانِ حق کی منزل تک رسائی میں کامیاب ہوئے۔ لہٰذا جس طرح نبی پاک ﷺ پر ایمان لانا، آپ ﷺ سے محبت کرنا ہر مسلمان کے لیے لازم و ضروری ہے اسی طرح صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور خصوصاً اہل بیت رضی اللہ عنہما سے محبت کرنا بھی ایمان کا جز اور تعلیماتِ اسلام کا حصہ ہے۔ جس کے بغیر دین ناقص و ادھورا ہے۔

1۔ حدیث: آپ ﷺ نے فرمایا کہ "تم (سب) اللہ تعالیٰ سے محبت رکھو کیونکہ وہی اللہ تعالیٰ تمہیں اپنی نعمتوں سے رزق پہنچاتا ہے اور تمہاری پرورش کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی محبت کی بناء پر مجھ سے محبت رکھو اور میری محبت کی وجہ سے میرے اہل بیت رضی اللہ عنہما کو عزیز و محبوب رکھو۔" (ترمذی)

2۔ حدیث: ایک موقع پر آپ ﷺ نے اپنی چہیتی صاحبزادی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو مخاطب کر کے پوری اُمت کو حضرات ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن، خصوصاً حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے محبت و عقیدت

Educhampgroup.com

رکھنے کا حکم عام دیا ہے۔ حدیث پاک کے الفاظ یہ ہیں کہ "پیاری بیٹی! جس سے میں محبت کرتا ہوں کیا تم اس سے محبت نہیں رکھتی؟ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ کیوں نہیں! (میں پوری طرح محبت رکھتی ہوں) پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ تب تم بھی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے محبت رکھا کرو۔" (بخاری و مسلم)

3۔ حدیث: حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک میں تم میں دو نائب چھوڑ کر جا رہا ہوں۔ ایک اللہ تعالیٰ کی کتاب جو کہ آسمان و زمین کے درمیان پھیلی ہوئی رسّی (کی طرح) ہے اور میری عترت یعنی میرے اہل بیت رضی اللہ عنہما اور یہ کہ یہ دونوں اس وقت تک ہرگز جدا نہیں ہوں گے جب تک یہ میرے پاس حوضِ کوثر پر نہیں پہنچ جاتے۔ (اس حدیث کو امام احمد بن حنبل نے روایت کیا ہے)

Educhampgroup.com